

Day: Wednesday

Date: 22-10-25

Name Ume-Farwa

Batch 83 (41203)

Mock Exam (VI)

Islamic Studies

سوال نمبر 2

اسلام میں توحید کے
تصور کی وضاحت کریں۔ یہ عقیدہ مومنوں
کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر
کس طرح اثر انداز ہوتا ہے؟

تعارف

اسلام کی بنیاد عقیدہ توحید
پر قائم ہے۔ یہ تصور انسان کو ہر قسم کی
غلامی شرک اور خوف سے آزاد کرتا ہے۔
توحید ذراصل انسان اور خالق کائنات
کے درمیان براہ راست تعلق کا اعلان ہے۔
یہی عقیدہ انسان کے اندر عدل، مساوات
اور اطاعت الہی کا شعور پیدا کرتا ہے۔

اللہ لا الہ الا هو الہی القیوم

(البقرہ: 255)

ترجمہ:

اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی

صعبہ نہیں وہ زندہ و قائم ہے۔

یہ ایک سیدہ جسے توگراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کائنات

توحید کے لغوی معنی:

توحید کا مطلب

ہے اللہ تعالیٰ کو ہر امتیاز سے دور اور
لا شریک ماننا۔

توحید کے اصطلاحی معنی

شرعی اور اصطلاحی طور پر توحید سے مراد ہے:

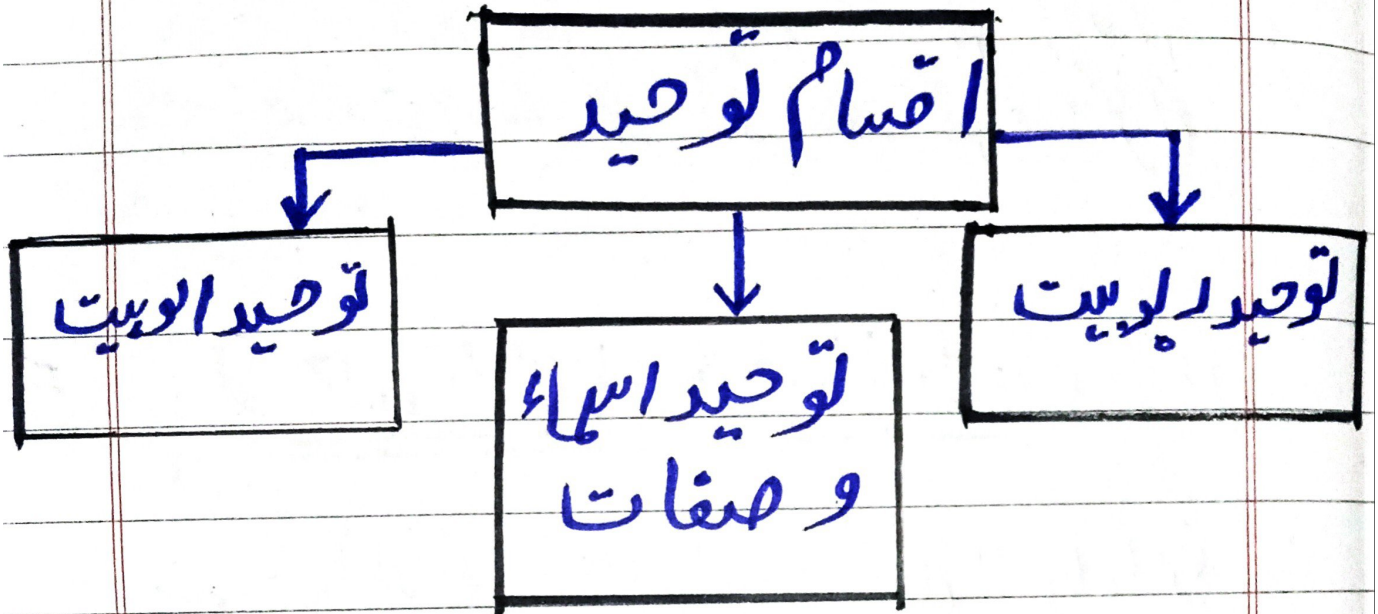
اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات صفات افعال اور

عبادت میں یکتا ماننا۔ اور کسی کو بھی

کسی پہلو سے اس کا شریک نہ ٹھہرانا۔

یعنی ایمان کامل تب ہی مکمل ہوتا ہے جب

پندرہ اللہ کو خالق، مالک، رازق، معبود
اور صفات میں واحد مانے۔



3 توحید الربوبیت

توحید الربوبیت کا
مطلب ہے کہ اللہ ہی سب کچھ پیدا کرنے
والا اور چلانے والا ہے۔
انسان کا رزق، زندگی اور موت اسی کے
حکم سے ہے۔

اللہ خالق کل شیا، (الزمعزۃ)

ترجمہ: ”اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے“

4 توحید الوہیت

اس سے مراد ہے کہ عبادت

دعا، قربانی اور نذر صرف اللہ کے لیے

مخصوص ہیں۔ کسی دلی، نپی یا مزار کے نام پر عبادت کرنا شرک ہے۔ یہی حقیقی ہندگی ہے جو انسان کو اللہ کے قریب کرتی ہے۔

5 توحید اسماء و صفات

- ← اللہ کی صفات میں کوئی اس کا ہمسر نہیں
- ← وہ رحمان رحیم، سمیع و بصیر ہے۔
- ← ان صفات کو مخلوق پر قیاس نہیں کیا جاسکتا۔
- ← یہ ایمان کی پیرائی کو ظاہر کرتی ہیں۔

6 پیغام انبیاء

حکام انبیاء نے اپنی امتوں کو ایک ہی پیغام دیا۔ اللہ کی وحدانیت۔ حضرت نوحؑ، ابراہیمؑ، موسیٰؑ اور عیسیٰؑ سب نے تو حید کی دعوت دی۔ اسلام اسی سلسلے کی آخری کڑی ہے جو

ہفتی سر مکمل ہو ا -

حدیث نبوی

7

من قال لا اله الا الله دخل الجنة
(بخاری)

ترجمہ:

”جس نے کہا اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا“

انفرادی زندگی پر اثرات

8

تو حید سے انسان میں یقین پیدا ہو اور شکر
پیدا ہوتا ہے وہ صرف اللہ پر بھروسہ کرتا
ہے مخلوق پر نہیں اس کے اظہار
میں خلوص اور نیت میں پاکیزگی
پیدا ہوتی ہے،

اخلاقی بلندی

9

تو حید انسان کے کردار کو مضبوط کرتی ہے،
ایسا شخص نہ جھوٹ بولتا ہے، نہ ظلم

کرتا ہے نہ ریاکاری -
وہ جانتا ہے کہ پھر عمل اللہ کے ساعی
پیش ہوگا۔

زندگی میں اخلاص

10

تو خدا کا ماننے والا ایسی عرق اللہ
کی رضا کے لئے کرتا ہے اسے دنیاوی مفاد
یا تعریف کی خواہش میں رہتی -
یہی اخلاص طہارت کو معنی دیتا ہے۔

11

اجتماعی اثرات

تو در معاشرتی نظام کو عدل و مساوات
پر قائم کرتی ہے جب سب لوگ ایک
فدا کے بندے ہوں تو نسلی یا صافی
فرق پائی پیش نہ آتا۔
یہ عقیدہ امت کو متحد اور مضبوط
بناتا ہے۔

عدل و انصاف

12

تو صدقہ سکھاتی ہے نہ طاقت یا اختیار
انسان کا جس بلکہ اللہ کا ہے۔
اسی سے قائم و محکوم میں انصاف
قائم ہوتا ہے۔ یہی اسلامی ریاست
کی روٹ ہے۔

صداوت انسانی

13

اسلام میں بشفہ و سیاہ و سرب و عجم
سب برابر ہیں۔ تو صد طبقائی
تفریق کو ختم کر کے انسانیت کو ایک
صداوت پر لے آئی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

”تم صلیح سب سے

زیادہ عسرت والا وہ ہے جو سب سے
زیادہ پیریزگار ہے۔“

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاں
نہ کوئی بندہ و یا نہ کوئی بندہ نواز

اتحاد امت

14

تو وحد امت کو ایک لڑی میں لپی
 رہتی ہے۔ جب مقدمہ اور معذور ایک
 ہو تو قوم نہیں تقسیم ہوتی۔
 یہی لفظ اسلام کی وحدت کی
 بنیاد ہے۔

اخوت اس کو کہتے ہیں: تحفہ کائنات جو کابل میں
 تو ہندوستان کا پیر پیر و جوان بے تاب ہوئے

رو حالی اطنیاں

15

اللہ پر یقین
 رکھنے والا دل سکون میں رہتا ہے۔
 وہ دنیاوی دکھوں سے پریشان
 نہیں ہوتا کیونکہ اسے اپنے رب سے دور
 ہوتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے،
 بے شک دونوں کا سکون ذکر الہی
 میں ہے۔
 (القرآن)

خوف خدا کا احساس

16

تو حید دل میں اللہ کا خوف پیدا کرتی ہے۔ ایسا انسان گناہ سے بچتا ہے۔ اور تقویٰ اختیار کرتا ہے۔ ایسی احساس انسان کو پراٹھوں سے روک کر اچھاٹی کی راہ پر لاتا ہے۔

خلاصہ کلام

حقیقہ تو حید اسلام کی روح ایمان کا مرکز اور نیجات کی بنیاد ہے۔ یہ انسان کو غلامی سے آزاد کر دیتا ہے اور سکون قلب عطا کرتا ہے۔ جب امت تو حید پر متحرک ہو جاتی ہے تو اس میں طاقت و قدارت استقامت پیدا ہوتی ہے۔ تو حید پر ایمان رکھنے والی قوم کو دنیا کی کوئی طاقت مغلوب نہیں کر سکتی۔

حدیث نبویؐ

”سب سے افضل“

کہ جو میں اور مجھ سے پہلے نبیوں نے
 کیا، وہ ہے اللہ کے سوا کوئی
 معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی
 شریک نہیں۔

سوال نمبر 3

اسلام کو انسانی حقوق
 کا علمبردار قرار دیا گیا ہے جو انسان
 کی عزت و وقار کو یقینی بناتا ہے
 اسلام کی طرف سے عطا کردہ بنیادی
 انسانی حقوق پر بحث کریں۔

تعارف

1

اسلام وہ آفاقی دین
 ہے۔ جو انسانیت کو عزت مساوات
 اور عدل کا پیغام دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ
 نے قرآن مجید اور سنت کے ذریعے
 انسان کو بنیادی حقوق عطا کیے تاکہ
 معاشرہ امن و انصاف پر قائم رہے
 اور اہم میں انسانی حقوق کی حکومت
 کی عطا میں بلا اللہ کی طرف سے مقرر

کردہ فطری حقوق ہیں۔

لغوی و اصطلاحی معنی

2

حقوق انسان کا لغوی مطلب ہے
ان کے واجب حق اور اصطلاحی
طور پر وہ اصول ہیں جو ہر فرد کو
بعثت انسان حاصل ہیں۔
خواہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم

اسلام کا نظریہ مساوات

3

ولقد کرمنا بنی آدم (سورۃ الاسراء: ۷۰)
ترجمہ:

ہم نے بنی آدم کو عزت دی

اسلام نے نسل، رنگ اور زبان کی
تفریق ختم کر کے انسانیت کی
بنیاد رکھی۔

حق حیات

4

قرآن مجید

میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ:

”اسلام نے مافوق قتل کو دسرا مقرر
دیا اور انسانی جان کے تحفظ کو
اولین حق بنایا۔“

حق مساوات

5

نبی اکرمؐ کا ارشاد ہے۔

”کسی عربی کو بھی پسر اور کسی گورک
کو کالے پسر فضیلت نہیں،
فضیلت صرف تقویٰ میں ہے۔“

لہذا اسلام میں سب انسان برابر
ہیں۔

حق آزادی

6

اسلام نے غلامی و جبر کے خاتمے
کا اعلان کیا۔ ہر انسان کو مذہب و
رشتے کی آزادی رکھنی چاہیے۔

وہ دوسروں کے حقوق نہ پامال کرے۔

حقِ عدل و انصاف

7

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔
ترجمہ:

اسلامی ریاست میں عدل پر
اقرار دینا لازمی ہے خواہ
وہ امیر ہو یا غریب
(القرآن)

حقِ ملکیت

8

اسلام نے جائیداد
ملکیت کو تحفظ کی ضمانت دی اور
خوری و شوری یا ناجائز و غیر قبضہ
کو حرام قرار دیا۔

حقِ عزت و آبرو

9

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
ترجمہ: مصلحان نے غیبت بہتان اور
تذلیل انسان کو سخت گناہ کہا۔

پیر شخص کی عزت کا احترام لازمی ہے۔

حق تعلیم

10

نبی اکرمؐ نے فرمایا

”علم حاصل کرنا پرمسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔“

”ماں کی گود سے گور تک علم حاصل کرو۔“

اسلام نے علم کو سترتی اور قلاح کی بنیاد بنایا۔

حق مذہب و عبادت

11

قرآن پاک میں ارشاد ہے،

لا اکراہ فی الدین
دین میں کوئی جبر نہیں۔

ہر شخص کو ایمان و عبادت کا
حق حاصل ہے۔

حق فراتین

12

اسلام نے عورت کو
دراشت، تعلیم، کسب و کار اور عبادت کے
ساوی حقوق دیے۔ اور جیسا کہ
عرب کے ظلم سے آزاد کیا۔

حقوق غیر مسلم

13

نبیؐ نے فرمایا
”جو کسی غیر مسلم کو
ظلم کرے میں قیامت کے دن اس کا
محاکمہ ہوں گا۔“
اسلام نے غیر مسلم شہریوں کے جان
و مال کی حفاظت کا حکم دیا۔

اسلامی نظام میں توازن

14

اسلام نے حقوق کے ساتھ فرائض بھی
لازمی قرار دیے ہیں۔ یہی توازن

عمر و امن لبر مبین معاشرہ
تشکیل دیتا ہے۔

نتیجہ

15

اسلام نے انسان کو اللہ کی
مخلوق ہونے کی حیثیت سے عزت و
مقام دیا۔ یہ دین عدل و برابری
اور انسانی شرافت پر مبنی
ہے۔ اگر آج دنیا اسلام کے غطا
کردہ اصول اپنائے تو حقیقی انسانی
حقوق اور عالمی امن ممکن
ہو سکتا ہے۔

x=====x

سوال نمبر 4

مسلم دنیا میں انتہا
پسندی کے اسباب کا تنقیدی
جائزہ لیں۔

تعارف

1

اسلام ایک ایسا جامع
دین ہے جو انسانیت کی بہداشت

اور عادل کی تعلیم دیتا ہے۔ یہ وہ مذہب ہے جس نے انسان کو انسانیت کا علم اور نفرت سے روکا۔ اور روافذاری صیانت رومی اور تحمل کو ایمان کا حصہ قرار دیا۔

اسلام کا نظریہ اعتدال و توازن

2

اسلام نے زندگی کے ہر شعبے میں میانروی کی تعلیم دی

قرآن میں فرمایا گیا

”اور ہم نے تمہیں درمیانی امت بنایا“

یعنی مسلمان وہ امت ہے جو افراط و تفریط سے بچ کر اعتدال اختیار کرے۔

قرآنی تصور

3

اسلامی تعلیمات

میں پیرداشت اور دوسروں کی رائے

کا احترام لازمی ہے،

قرآن میں ارشاد ہے،

”تہیارے لیے تمہارا دین اور میرا ہے“

میرا دینا (کم دینکولی دین)

یہ آیت عذہی آزادی اور رواداری
کی بہترین مثال ہے۔

احادیث میں رواداری

4

نبیؐ آنے دشمنوں کے ساتھ بھی عفو و
درگزر سے کام لیا

فتح مکہ کے موقع پر فرمایا:

”آج تم پر کوئی مواخذہ نہیں، جاؤ
تم سب آزاد ہو۔“ یہ

یہ جملہ انسانی زندگی کی عظیم ترین
مثال ہے برداشت اور رحم دلی کی

اسلام میں انتہا پسندی کی نفی

5

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

دین میں غلو (استہیاسندی) سے
بچو گنو تکہ تم سے ملے لوں اسی سے
ہلاکت ہوئے (ابن ماجہ)

اسلام سیر قسم کے شر و نفرت اور
تنگ نظری کی مخالفت کرتا ہے۔

احتدال کا علی مظاہر

6

اسلام نے عبارت میں کئی توازن
رکھا ہے عبارت میں مستثنیٰ نہ عقول

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”دین آسان ہے جو اسے مشکل بنا دے
گا وہ مغلوب ہو جائے گا“ (بخاری)

اسلامی معاشرے میں برداشت کی ضرورت

7

آج کے دور میں جس فرقہ واریت
 رعب اور عزم پر دہشت ہے
 معاشرتی امن کو نقصان پہنچا رہا ہے۔
 اس کی تعلیمات پر عمل کر کے
 ہم امن رکھائی جارتہ اور معاملے
 کا ماحول پیدا کر سکتے ہیں۔

اسلامی ریاست کا کردار

8

اسلامی حکومت پر لازم ہے کہ
 وہ شہریوں کے درمیان برابر ہی
 انصاف اور عزت دینی قائم
 کرے۔ غیر مسلموں اور اقلیتوں کو
 بھی مکمل تحفظ اور عزت دینی ملتی
 ہے۔

نتیجہ

9

اسلام پر دہشت گردی
 اور اعتدال کا دین ہے، یہ انتہا
 پسندی کی بجائے امن، توازن اور
 انسانی احترام کا درس دیتا ہے،
 اگر مسلمان آج بھی ان اصولوں پر
 عمل کریں تو دنیا میں امن الٹا دے گا

بھائی دارہ قائم ہو رہا ہے۔
 اسلام نے سیرداشت مینہ روی اور
 رواداری کو اخلاق ایمان بنایا،
 جیسی وہ تعلیمات ہیں جو نیکو
 مقابلے میں امن کا مقام دیتا ہیں۔



سوال نمبر ۵۔ اسلام میں زکوٰۃ کا
 معاشی و سماجی فلسفہ ترکیب (پائیزگی)
 ہے؟ زکوٰۃ اور صدقات کے فوٹر
 نفاذ سے ایک برابری پر مبنی معاشرہ
 کی طرح تشکیل پاتا ہے وضا مت کریں؟

تعارف

اسلام میں زکوٰۃ اور صدقات

صرف عبادت میں بلکہ معاشی
 کارل و مساوات کا بنیادی ستون ہیں۔
 یہ نظام تحریت و انقلاص کے خلاف
 معاشی قوانین اور سماجی اتحاد کے
 وضع کیا گیا ہے، زکوٰۃ انسانی

کی دولت کو پائین لے کر تنزیہاً عطا
کرتی ہے۔ اور سماجی ذمہ داری
کا شعور پیدا کرتی ہے۔

زکوٰۃ

2

زکوٰۃ بھی فرض عبادات
میں سے ایک اہم عبادت ہے۔
زکوٰۃ مال کی پائینگی اور مشغول
کا ذریعہ ہے۔

زکوٰۃ 2 ہجری کو فرض ہوئی۔
اس ایک ایسی عبادت ہے جو وقت کا
حکم ان زکوٰۃ دہی بھی کروا سکتا

ہے۔

زکوٰۃ کیوں ضروری ہے؟

3

پہلے دیکھ لو گے رزق کی تسلی کی وجہ سے
اپنی اولاد کا قتل کر دیتے تھے،
زکوٰۃ اس لیے ضروری ہے کہ دولت
امیروں اور غریبوں کے درمیان
توازن برقرار رہے۔
اللہ تعالیٰ نے فرمایا، خود کو شکر ہے،

اپنی اولاد کو رزق کی تسلی کی وجہ سے قتل نہ کرو کیونکہ رزق کا وعدہ تو اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔

حکایت صبا رگه

مقلی انسان کو کفر کی طرف
لے جاتی ہے۔

زکوٰۃ کی شرائط

১৯/১১/১৯৮০

(ii) لا ينفذ

(۱۱) خوش و خوش میں پونا عاقل

اور باقی ہوتا

(۱۱) آزاد ریکی جو یعنی کسی کا غلام

9/2

وہ وہ وہ وہ (۷)

۱۵۱) قاضی خانی ضروریات، کفریوں

مقرریات پوری کر کے جو اس کے

۱۵ دانہ لے رہے ہیں

بہتوں کا نام گھر سے ہے یوں جو رقم ملتی

ہے اس لئے کہ وہ واجب ہے

زکوٰۃ کی مقدار / رقم / مقدار

Date: _____

5

7.5 تو لہ سوٹا
52.5 تو چاندی

عشر زرعی زمین 10%
بارانی زمین 5%

مال مویشی
1 اونٹ ← 1 بکری
30 گائے ← 1 بکری
40 بکریاں ← 1 بکری

مصارف زکوٰۃ

6

سورۃ التوبہ میں زکوٰۃ کے آٹھ
مصارف بیان کیے گئے ہیں۔

فقیر مسکین، عاملین، مؤلفۃ القلوب
غلام مفروض فی سبیل اللہ

مسافروں اور ضرورت مندوں کے
(التوبہ)

معاشی فلسفہ

دولت کی پائیداری

مال میں ناپاکی اور لالچ کا خاتمہ ہونا

ان کے مال سے صدقہ لے کر انہیں پاک کرو
اور تنزیہ دو۔ (القرآن)

معاشی توازن

ضرورت کو ختم کر کے معاشرہ میں
سیرا بری اور دھوکا کی صفائی
کو فروغ دینا ہے۔

سہاجی فلسفہ

عشرت کا خاتمہ

زکوٰۃ اور صدقات

کے مؤثر نفاذ سے غریب اور یتیم کم پوسٹل ہے
بھائی چارہ اور احکام

2

امیر اور غریب

کے درمیان تعلق مضبوط ہونا ہے جس وقت کہ
 کم پوسٹل ہے اور معاشرتی اتحاد پیدا ہوتا ہے

سماجی ذمہ داری کا شعور

3

زکوٰۃ

لوگوں کو یہ سکھانی ہے کہ دولت کا
 صرف ذاتی فائدہ نہیں بلکہ معاشرتی
 پھلاتی میں بھی استعمال کرنا ضروری ہے

ترکیہ

9

زکوٰۃ صرف مالی شے بلکہ

روحانی ترکیہ بھی ہے یہ انسان کے
 دل سے لالچ خود غرضی اور جہنم
 کو دور کرتی ہے اور اللہ کی رضا حاصل
 کرنے کا ذریعہ بنتی ہے

معاشرتی اثرات

10

غریب میں کمی

- (ii) معاشرتی امن پر مبنی ہے ،
 (iii) طبعاتی قاصد کم ہوتے ہیں ،
 (iv) سراسری کی فقط قائم ہوتی ہے ۔
 (v) احساس ذمہ داری اور
 انسانیت کا شعور پیدا ہوتا ہے ،

نتیجہ

11

اسلام میں رُخوت اور
 صدقات کا فلسفہ صرف مال کی
 تقسیم نہیں بلکہ معاشرتی انصاف
 اقتصادی، فوٹائل اور
 روحانی پائیداری پر مبنی ہے ،
 اگر یہ نظام پوری طرح نافذ ہو تو
 معاشرہ خیریت سے پاک مساوات
 پر مبنی اور سراسری بن سکتا ہے ۔

=====